

مرزا غلام احمد مولف کے امین کے مبارزات کے دو حصے

مولف برابری احمدیہ نے دین اسلام کی تائید جیسے کہ علمی طور پر کی اور اس باب میں کتاب برابری احمدیہ تالیف فرمائی ویسی ہی علمی طور پر اسکی تائید کرنی چاہی اور قرآن کی صداقت اور آنحضرت کی نبوت پر آسمانی نشانوں کی شہادت ہم پر ہو چکا ہے کیونکہ اطلاع دی اور اسباب میں مبارزات دعاوی سے دنیا میں دعویٰ مجاہدی۔

تھوڑا عرصہ ہوا ہے کہ انہوں نے اسباب میں ایک اشتہار اردو و انگریزی میں شائع کیا تھا جس کا میں ہزار پرچے پیکر بندوستان وغیرہ بلاد میں شائع ہوا اور اس کا ذکر سالہ اشاعت السنۃ تیسرا جلد میں ہو چکا ہے۔

اسکے بعد انہوں نے ایک خط اردو و انگریزی میں چھپوا کر شائع کیا جس کا مضمون یہ تھا کہ جس شخص کو قرآن کی صداقت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت پر آسمانی نشانوں کی شہادت مطلوب ہو وہ ہمارے پاس آکر ایک سال تک قیام کرے اس نشان میں خدا تعالیٰ اس کو آسمانی نشان مشاہدہ کرا دیگا۔ اور اگر بالفرض کوئی نشان آسمانی اس کے مشاہدہ میں نہ آیا تو اس کو دو سو روپیہ ماہوار کے حساب سے چوبیس سو روپیہ جرمانہ خوراک و سکونت سے علاوہ دیا جائیگا۔

اس خط کی ہندو و انگریزوں وغیرہ بلاد میں خوب شاعت ہوئی۔ ملکی اخباروں کو ایڈیٹروں کے پاس بھی اسکی ایک ایک کاپی بھیجی گئی ہر ذمہ دار ملت مخالف اسلام کو اکابر و مقتداؤں کے نام پر ہریان پھواری گئیں جن کی رسیدیں بھی آگئیں جو مولف برابری احمدیہ کے پاس موجود ہیں۔

مگر افسوس کہ آج تک انکی شہادت و خط کی کسی فرقہ کے مقتدا نے اجابت نہیں کی اور کسی سے دین حق کی طلب و تحقیق یا مولف برابری احمدیہ کو امتحان کرنیکی جرأت نہیں ہوئی۔

اکثر اشخاص نے اس خط کے جواب میں سکوت محض اختیار کیا اور جس نے کچھ جواب دیا اس نے اصل مطلوب جواب سے چشم پوشی کر کے کچھ اور ہی لکھ دیا۔ جس کی تفصیل شاید مولف برائین احمدیہ صحیفہ پنجم کتاب میں کریں گے۔

خاص کر سکین مولف ذوالویان ضلع گورداسپورہ کے ساکنین منہو نے کسی قدر شہرت مولف کو مانا اور اس اب میں ایک معاہدہ لکھ دیا تھا جو متعدد اخباروں (ڈزیرینڈ و غیرہ) میں شہرہ ہو چکا ہے مگر آخر وہ معاہدہ بھی قائم نہ رہا بعض ممبران آریہ سماج نے اس معاہدہ کو فسخ کر دیا۔ اب ان کے خط و اشتہار کے جواب سے ہر طرف سے نکالتے ہیں جس سے جانبین کے لوگ مختلف نتائج نکال رہے ہیں۔

ہم اس مقام میں اس خط اور اس کے وعاوی کی نسبت کوئی رائے قائم کرنا نہیں چاہتے اور نہ فریقین مقابل کی سکوت سے کوئی نتیجہ نکالتے ہیں۔ ہم صرف اپنے معتز دوست و کرم برادر مولف برائین احمدیہ کو بطور مشورہ آئندہ کے لیے یہ رائے دیتے ہیں کہ اب وہ امور ثلاثہ معروضہ ذیل سے ایک امر ضرور اختیار کریں۔

(۱) اشتہار کی میعاد میں تخفیف کریں اور بجائے ایک سال ایک مہینہ یا زیادہ سے زیادہ سال کا راج (دین ہینے) میعاد مقرر کریں۔ اور بصورت عدم مشاہدہ نشان کالی خیر جانہ وہی جو میں سو روپیہ رہنے دین۔

(۲) یہ مناسب نہ سمجھیں تو لوگوں کو اپنے پاس بلانا ملتوی کریں بجائے اسکے ان کو گھر بیٹھے بیٹھے آسمانی نشان دکھانے کی خدا تعالیٰ سے التجا کریں۔ اور ایسی صورتوں میں وہ نشان دکھا دین جن کا وہ دور و نزدیک سے مشاہدہ و تصدیق کر سکیں۔ مثلاً کسی عظیم الشان کے ایک وقت خاص میں مرجانے یا ایک وقت خاص میں پیدا ہونے کی پیشین گوئی کریں اور اس کو بذریعہ عام اخبارات و اشتہارات، اشتہار کر دین چنانچہ پہلے خاص طور پر دیانتدہ شری و غیرہ کی موت سے وہ بعض لوگوں کو خبردار کر سکتے

جسکا ذکر وہ کتاب بر امین احمدیہ میں کر چکے ہیں۔ ایسے واقعات کو منصف و طالبان حق ذاتی مشاہدہ یا عام تسامع و شہادت سے تصدیق کر لینگے۔ اور مولف بر امین کو اسے دعوتے میں سچا جان لینگے زبان سے مابین خواہ نہ مابین۔

مذہب اچھے نہ ہر سکے تو بالفعل عملی طور پر تائید کو ملے تو ہی رہتے ہیں۔ علمی تائید میں شب و روز مصروف رہوں اور کتاب بر امین احمدیہ کے باقی حصے کو پڑھ کر میں۔ اور امین عقلی و عقلی دلائل سے دین اسلام کی تائید عمل نہیں لائیں۔

یہ اس لیے معروض ہوا کہ اس زمانہ آزادی میں طالب حق بہت کم ہیں اور جو ہیں وہ طبع طرح کے مجالوں (خود بینی، جہالت، بیچہریت، فلسفیت وغیرہ وغیرہ) میں محجوب ہیں۔ وہ ایسے دعاوی کو خیالات سمجھتے ہیں اور ان کے دعویٰ کی کان لگا کر بات ہی کہتے ہیں۔ اسکی اجابت کریں۔ اور طالب مذاق بشکر اس کے پیچھے ہو جائیں۔ لہذا ان لوگوں کے سامنے دعوتے ہو تو ایسا معجزہ ہو جو انکا مونہ

بند کر دے۔ جبکہ حضرت انبیاء علیہ السلام سے بعض اوقات وقوع میں آیا ہے۔ یہ نہ ہو سکے تو ظاہری اور علمی بحث و کلام پر اکتفا کیا جاوے۔

یہ عقلی تجویزات رہنے دی گئی ہے۔ آئندہ آپ الھامی ہیں۔ اپنی مصلحت و صلاحیت کو الھام سے سمجھ سکتے ہیں۔

مقدمہ امین باجہرین آخرین تجویزات

ناقابل اپیل

لائق توجہ گورنمنٹ و ایمان مہرب

سلا جاوے اور اصل کہو ان کہ دم۔ تہنے برا فصل کردن آیدم